## ہزارہ صوبہ یا دیگر نئے صوبوں کے قیام کے معاملے پر فی الفور گول میز کانفرنس طلب کی جائے۔الطاف حسین

## ہزارہ کے معالے پر فی الفور توجہ دی جائے، ہزارہ کے مسئلہ کو کابینہ اور سینیٹ وقومی اسمبلی میں پیش کیا جائے

## سرائیکی صوبہ، بہاولپور صوبہ کا مطالبہ پہلے ہی ہوتا رہا ہے اور اب ہزارہ ڈویژن کے عوام ہزارہ صوبہ کا مطالبہ کررہے ہیں

## نئے صوبہ کے مطالبہ کو وقتی ابال نہ سمجھا جائے یہ عوام کے برسوں کے جذبات کی ترجمانی ہے

## صوبہ کے مطالبہ کو غداری سے ہرگز تعبیر نہ کیا جائے بلکہ عوام کے خدشات اور تحفظات کو سنا جائے، دلائل سے بات کی جائے

## ڈی سینٹرلائزیشن کرنے اور نئے نئے صوبے اور انتظامی یونٹس قائم کرنے سے ملک کمزور نہیں بلکہ مضبوط ہوتے ہیں

## ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں اجلاس سے خطاب

لندن۔۔۔13 اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ہزارہ کے عوام پر ریاستی تشدد کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہزارہ صوبہ یا دیگر نئے صوبوں کے قیام کے مطالبہ کو غداری سے ہرگز تعبیر نہ کیا جائے، اس معاملے پر فی الفور گول میز کانفرنس طلب کی جائے اور معاملے کو عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق حل کیا جائے۔انہوں نے یہ بات آج ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اجلاس میں اراکین رابطہ کمیٹی اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے مختلف شعبوں کے ارکان نے شرکت کی۔ملک کی موجودہ صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ صوبہ سرحد کا نام تبدیل کرکے پختونخوا رکھا جانا عوامی نیشنل پارٹی کا شروع سے مطالبہ تھا اور ایم کیوایم نے بھی ہمیشہ اس کی حمایت کی لیکن صوبہ سرحد کا نام تبدیل کرکے خیبر پختونخوا رکھے جانے سے صوبہ کے ہزارہ ڈویژن کے عوام میں جو سخت بے چینی پیدا ہوئی ہے اسے کسی بھی قیمت پر نظرانداز نہیں کیا جاسکتا، ہزارہ کے عوام صوبہ مطالبہ کررہے ہیں لیکن پولیس نے اپنے حقوق کیلئے آواز بلند کرنے والے مظاہرین پر اندھا دھند گولیاں برسائیں جن سے کئی افراد شہید وزخمی ہوئے اور اس پر عوام میں اشتعال کا پیدا ہونا فطری تھا۔انہوں نے کہا کہ ہزارہ میں پیش آنے والے واقعات پر پورے ملک کے عوام کے دل خون کے آنسو رورہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک میں سرائیکی صوبہ، بہاولپور صوبہ کا مطالبہ پہلے ہی ہوتا رہا ہے اور اب ہزارہ ڈویژن کے عوام ہزارہ صوبہ کا مطالبہ کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہزارہ کے عوام کی جانب سے نئے صوبہ کی بات کو غیر اہم اور وقتی ابال نہ سمجھا جائے بلکہ یہ ہزارہ کے عوام کے برسوں کے دبے ہوئے جذبات کی ترجمانی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ بسا اوقات انسانی تاریخ میں چند واقعات اور چند حادثات اور چند وقوع پذیر ہونیوالی تبدیلیاں لوگوں کے پوشیدہ اور دبے ہوئے جذبات کو ابھار دیتی ہیں۔لہٰذا اس سے پہلے کہ ملک میں بے چینی کی لہر مزید دوڑے، مزید جانوں کا اتلاف ہو اور فیصلے اس وقت کئے جائیں جب بہت نقصان ہوچکا ہو ہزارہ کی سنگین صورتحال پر فی الفور توجہ دی جائے کیونکہ پاکستان مزید کسی بڑے بحران، محاذ آرائی اور تصادم کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر دنیا کے بیشتر ممالک کی تاریخ کا جائزہ لیں تو ان کی آزادی کے وقت جتنے صوبے تھے وہاں حالات کے تحت تبدیلیاں کی گئیں اور نئے نئے صوبے وجود میں لائے گئے۔وقت اور حالات کے پیش نظر ڈی سینٹرلائزیشن کرنے اور نئے نئے صوبے اور انتظامی یونٹس قائم کرنے سے ملک کمزور نہیں بلکہ مضبوط ہوتے ہیں اور ترقی پاتے ہیں۔انہوں نے صدر مملکت، وزیراعظم اور تمام ارباب اختیار سے مطالبہ کیا کہ ہزارہ کے مسئلہ پر فی الفور توجہ دی جائے، اسے کابینہ اور سینیٹ وقومی اسمبلی میں پیش کیا جائے، اس معاملے پر فوری طور پر گول میز کانفرنس طلب کی جائے اور ہزارہ صوبہ ،سرائیکی صوبہ اور جہاں جہاں بھی لوگ اپنے لئے صوبہ کا مطالبہ کررہے ہیں وہاں کے نمائندوں اور سیاسی جماعتوں کو گول میز کانفرنس میں مدعو کیا جائے، ان کی گزارشات اور دلائل سنے جائیں اور نئے صوبوں کے قیام کے معاملے کو عوام کی امنگوں اور خواہشات کے مطابق حل کیا جائے۔انہوں نے حکومت اور تمام سیاسی جماعتوں سے کہا کہ ہزارہ اور جہاں جہاں کے لوگ نئے صوبوں کے قیام کا مطالبہ کررہے ہیں اس پر دلائل سے بات کی جائے، ان کے خدشات اور تحفظات کو سنا جائے لیکن صوبہ کے مطالبہ کو غداری سے ہرگز تعبیر نہ کیا جائے۔ملک کی بقاء سلامتی، معاشی استحکام، جمہوریت کے فروغ اور عوام کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ضروری ہے کہ عوام میں پائی جانے والی بے چینی کو دور کیا جائے۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان طارق جاوید، سلیم شہزاد، محمد انور، سید طارق میر محمد اشفاق، انیس ایڈوکیٹ، آصف صدیقی، مصطفٰے عزیز آبادی، قاسم علی رضا، واسع جلیل اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے مختلف شعبوں کے ارکان نے شرکت کی۔

## الطاف حسین نے معاشرے میں شعور کو اجاگر کیا اور سماجی ناانصافیوں کے خلاف آواز بلند کی، پروفیسر پیرزادہ قاسم

## الطاف حسین کا نظریہ، مشرق سے مغرب تک محرومیوں اور مایوسیوں کو ختم کردے گا اور ذہنوں میں اجالا پھیلا دیگا، وسیم آفتاب

## لطاف حسین نے اپنی فکر وسوچ سے ملک پر رائج چند خاندانوں کی حکمرانی کا طلسم کو توڑا، سید مصطفی کمال

## اے پی ایم ایس او کے تحت لال قلعہ گراؤنڈ میں تقریری مقابلے سے خطاب

کراچی۔۔۔13، اپریل 2010ء

الطاف حسین کے فکروفلسفے نے معاشرے میں شعور اجاگر کیا ہے، سماجی ناانصافیوں کے خلاف اگر کسی لیڈر نے آواز اٹھائی ہے تو وہ صرف اور صرف الطاف حسین ہیں۔ان خیالات کا اظہار شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم نے آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے تحت تقریری مقابلے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔شیخ الجامعہ پیرزادہ قاسم نے تقریری مقابلے کی صدارت کی جبکہ جج کے فرائض حق پرست رکن قومی اسمبلی محترمہ خوش بخت شجاعت، پروفیسر انوار احمد زئی اور پروفیسر اصفر رضوی نے انجام دیئے۔تقریری مقابلے میں کراچی کے مختلف تعلیمی اداروں کے طلبہ وطالبات نے حصہ لیا اور شعلہ بیاں تقاریر کرکے سامعین محفل کو محظوظ کیا اور داد وصول کی۔تقریب میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان وسیم آفتاب، سید مصطفیٰ کمال، کنور خالد یونس اور نسرین جلیل کے علاوہ کراچی کے مختلف تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے اساتذہ کرام، تعلیمی بورڈ کے افسران اور طلبہ وطالبات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔تقریب سے وسیم آفتاب، سید مصطفیٰ کمال اور اے پی ایم ایس او کے چیئرمین وحیدالزمان کے علاوہ دیگر نے بھی خطاب کیا۔شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم نے کہا کہ پاکستان میں جمہوریت کو صرف سیاسی عمل سمجھا جاتا ہے جبکہ جمہوریت صرف سیاسی عمل نہیں بلکہ سماجی عمل بھی ہے اور جب تک سیاسی عمل کو سماجی عمل میں شامل نہیں کیا جاتا جمہوریت مکمل نہیں ہوتی ۔ایم کیوایم وہ واحد جماعت ہے جو سیاسی عمل کے ساتھ ساتھ سماجی عمل بھی جاری رکھے ہوئے ہے اور سماجی ناانصافیوں کے خلاف بھی جدوجہد کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین نے اپنے فکروفلسفے سے معاشرے میں شعور اجاگر کیا اور سماجی ناانصافیوں کے خلاف آواز بلند کی۔انہوں نے تقریری مقابلے کے انعقاد پر اے پی ایم ایس او کی تعریف کی اور کہا کہ سیاسی جماعتوں میں ایم کیوایم کا نظم وضبط مثالی ہے اور جس کی جھلک اے پی ایم ایس او میں نظر آتی ہے۔وسیم آفتاب نے کہا کہ وہ وقت دور نہیں جب الطاف حسین کا نظریہ مشرق سے مغرب تک محرومیوں اور مایوسیوں کو ختم کردے گا اور اجالا پھیلا دیگا۔انہوں نے کہا کہ ملک میں فرسودہ رائج نظام نے عوام پر بے بسی کا عالم طاری کردیا تھا، انصاف کا یہ عالم تھا کہ ملک کا میزان عدل ہمہ وقت طاقتور کی جانب جھکتا نظر آتا تھا تاہم اسے وقت میں ایک نوجوان الطاف حسین نے اس نظام کے خلاف آواز بلند کی اور اپنے فکروفلسفے سے عوام پر طاری جمود کو نہ صرف ختم کیا بلکہ انہیں سر اٹھا کر عزت سے جینے کا سلیقہ بھی سکھایا۔انہوں نے کہا کہ ہمارے آباؤاجداد نے پاکستان بنایا اور آج بھی ہم اس کو بچانے کیلئے کوشاں ہیں، ایم کیوایم پاکستان کو بچانے کی سزا دی گئی اور ہمارے پندرہ ہزار نوجوانوں کو بے دردی سے شہید کیا گیا، ہمیں غداری کے سرٹیفکیٹ دیئے گئے تاہم وقت نے ثابت کردیا کہ اگر کوئی اس ملک میں ابوطنی کی کسوٹی پر پورا اترتا ہے تو وہ صرف الطاف حسین کی ذات ہی ہے۔سید مصطفی کمال نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین نے نوجوانوں میں سیاسی شعور اجاگر ہی نہیں کیا بلکہ اس کو معاشرے کی فلاح وبہبود کی طرف راغب بھی کیا۔الطاف حسین نے اپنی سوچ سے ملک پر رائج چند خاندانوں کی حکمرانی کا طلسم کو توڑ دیا ہے اور 98 فیصد غریب طبقے سے تعلق رکھنے والی نوجوان قیادت کو متعارف کرایا جس نے ملک کی تعمیر وترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے وہ وہ کام کیے جو 62 سالہ تاریخ میں پہلے کبھی نہیں ہوئے۔انہوں نے طلبہ وطالبات کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین نے سیاسی شعور کو ایک راستہ دیدیا ہے اس پر چلنا ان کی ذمہ داری ہے کیونکہ اس راستے پر قدم قدم پر مشکلات وپریشانیاں ان کے قدم روکے گی لیکن انہیں رکنا نہیں ہے کیونکہ آج جس مقام پر کھڑے ہیں وہاں پہنچنے کیلئے ہم نے پندرہ ہزار شہادتیں دی اور نہ صرف ہمارے ہزاروں کارکنان پابند سلاسل ہوئے بلکہ ہزاروں آباد خاندان بے گھر ہوئے لیکن سلام ہے ان نوجوانوں کو جنہوں نے ہمت نہ ہاری اور قائد تحریک کے مشن ومقصد کو جاری رکھا۔انہوں نے کامیاب تقریر مقابلے کے انعقاد پر اے پی ایم ایس او کے چیئرمین ومرکزی کمیٹی کے اراکین کو مبارکباد پیش کی۔تقریب سے اے پی ایم ایس او کے چیئرمین وحیدالزمان اور دیگر مقررین بھی مختصراً خطاب کیا۔

## اے پی ایم ایس او کے تحت طلبہ میں سیاسی شعور کے عنوان سے تقریری مقابلے کا انعقاد
## کراچی کے مختلف تعلیمی اداروں کے منتخب چوبیس طلبہ وطالبات کی شعلہ بیان تقاریر
## اول، دوئم اور سوئم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ میں شیلڈ اور اسناد کی تقسیم

کراچی۔۔۔13، اپریل 2010ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے تحت منگل کے روز عزیز آباد کے لال قلعہ گراؤنڈ میں '' طلبہ میں سیاسی شعور......وقت کی اہم ضرورت'' کے عنوان سے تقریری مقابلے کا انعقاد کیا گیا جس میں کراچی کے مختلف تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے چوبیس طلبہ وطالبات نے حصہ لیا اور شعلہ بیاں تقاریر کیں۔تقریری مقابلے کی صدارت شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم نے کی جبکہ ججز کے فرائض حق پرست رکن قومی اسمبلی محترمہ خوش بخت شجاعت، پروفیسر انوار احمد زئی اور پروفیسر اظفر رضوی نے انجام دیئے۔تقریب میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان وسیم آفتاب، سید مصطفیٰ کمال، کنور خالد یونس اور نسرین جلیل کے علاوہ کراچی کے مختلف تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے اساتذہ کرام، تعلیمی بورڈ کے چیئرمین وافسران، اے پی ایم ایس او کے چیئرمین ومرکزی کمیٹی کے ارکان اور کراچی کے تعلیمی اداروں کے طلبہ وطالبات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔تقریری مقابلے میں ملیر ڈگری سائنس گورنمنٹ کالج کے طالب علم وقاص علی شاہ نے اول پوزیشن حاصل کی جبکہ دوسری اور تیسری پوزیشن کیلئے بالترتیب سر سید انجینئرنگ یونیورسٹی کے طالب علم سید طاہر حسین اور کراچی یونیورسٹی کے طالب علم عبداللہ نے حاصل کی۔تقریری مقابلے میں کراچی یونیورسٹی کے فیصل کریم، بلال زوہیب نے خصوصی انعام حاصل کیے۔شیخ الجامعہ ڈاکٹر پیرزادہ قاسم، وسیم آفتاب، سید مصطفیٰ کمال، کنور خالد یونس اور وحید الزمان کے علاوہ دیگر نے طلبہ میں انعامات تقسیم کیے۔اس موقع پر حاضرین محفل نے دل کھل کر داد دی اور تالیاں بھی بجائی۔

## ایم کیوایم حیدرآباد زون کے تحت ''الطاف حسین اور سندھ کا مقدمہ'' کے عنوان سے 15 اپریل کو انڈس ہوٹل کے کرسٹل ہال میں سیمینار منعقد ہوگا
## سیمینار میں سندھ کے ادیب، شاعر، دانشور، صحافی اور اہم شخصیات شرکت کریں گی

حیدرآباد۔۔۔13، اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ حیدرآباد زون کے زیراہتمام ''الطاف حسین اور سندھ کا مقدمہ'' کے عنوان سے سیمینار کا انعقاد کیا جائیگا۔یہ سیمینار مورخہ 15 اپریل جمعرات کو صبح 11 بجے کرسٹل ہال انڈس ہوٹل حیدرآباد میں ہوگا جس میں سندھ کے ادیب، شاعر، دانشور، صحافی اور اہم شخصیات شرکت کریں گی۔سیمینار میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی، حق پرست وزراء اور ارکان اسمبلی شرکت کریں گے جبکہ ایم کیوایم حیدرآباد زون کے تحت سیمینار کے انتظامات کو حتمی شکل دی جارہی ہے۔

## 25، اپریل کو لاہور، راولپنڈی اور ملتان میں بیک وقت ہونے والے بیک وقت جلسہ عام صوبہ پنجاب میں
## ایم کیوایم کی مقبولیت کا منہ بولتا ثبوت ہوں گے، لیبر ڈویژن

کراچی۔۔۔13، اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ لیبر ڈویژن کے انچارج وارا کین سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کے تحت 25، اپریل کو پنجاب کے شہروں لاہور، راولپنڈی اور ملتان میں منعقد ہونے والے جلسہ عام کے کامیاب انعقاد صوبہ پنجاب میں ایم کیوایم کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کا منہ بولتا ثبوت ہوں گے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ پنجاب کے شہروں میں بیک وقت ہونے والے جلسہ عام نے صوبہ بھر کے مظلوم عوام میں حقوق کے حصول کی شمع روشن کردی ہے اور 25 اپریل کو لاہور، راولپنڈی اور ملتان کے جلسہ عام میں صوبہ پنجاب کے مظلوم عوام ایم کیوایم کے پرچم تلے جمع ہوکر جس اتحاد کا مظاہرہ کریں گے وہ استحصالی عناصر کیلئے واضح پیغام ہوگا۔انہوں نے کہا کہ 2 فیصد مراعات یافتہ استحصالی طبقہ ایم کیوایم کی حق پرستانہ جدوجہد سے شروع دن سے ہی خوفزدہ ہے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ملک بھر کے عوام سمیت بالخصوص صوبہ پنجاب میں ایم کیوایم کے حق پرستانہ فکر وفلسفہ اور نظریے سے مظلوم عوام کو بدظن کرنے کیلئے جھوٹے، من گھڑت اور بے بنیاد الزامات کا سہارا لیتے ہیں لیکن اب مظلوم عوام بار بار آزمائے ہوئے سیاستدانوں کو آزمانے کیلئے تیار نہیں ہیں اور ان کی نظریں متحدہ قومی موومنٹ پر ہی لگی ہوئی ہیں۔لیبر ڈویژن نے صوبہ پنجاب کے عوام سے پرزور اپیل کی کہ وہ 25، اپریل کو لاہور، راولپنڈی اور ملتان میں ہونے والے ایم کیوایم کے جلسہ عام میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں اور ثابت کردیں کہ وہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے ملک سے فرسودہ نظام کے خاتمہ کیلئے جاری حق پرستانہ جدوجہد میں شامل ہوگئے ہیں۔

## الطاف حسین کی تربیت ہر کسی کی شخصیت میں اعتماد اور نکھار پیدا کرتی ہے، کشور زہرا
## ایم کیوایم وہ تحریک ہے جو ایک کنبہ اور خاندان کی مانند لوگوں کو ایک دوسرے سے جوڑے رکھتی ہے، خوش بخت شجاعت
## ایم کیوایم شعبہ خواتین کے تحت ڈیفنس کلفٹن میں منعقدہ خواتین کے اجتماع سے خطاب

کراچی ۔۔۔13، اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کی انچارج وحق پرست رکن قومی اسمبلی کشور زہرا نے کہا ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تربیت کسی کی بھی شخصیت میں نہ صرف اعتماد پیدا کرتی ہے بلکہ اس کی فکر میں ایسا نکھار پیدا کردیتی ہے کہ ہر شخص کا عمل اچھائی کی طرف ہی مائل ہوجاتا ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈیفنس کلفٹن میں ایم کیوایم شعبہ خواتین کے تحت منعقدہ خواتین کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجتماع سے حق پرست رکن قومی اسمبلی خوش بخت شجاعت نے بھی خطاب کیا۔اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ فرد اچھا ہوگا تو معاشرہ اچھا بنے گا اور اس کیلئے تربیت ضروری ہے یہ تربیت قائد تحریک جناب الطاف حسین بخوبی انجام دے رہے ہیں اور جناب الطاف حسین کی تربیت سے شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد میں اعتماد پیدا ہوا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ جناب الطاف حسین تربیت اور محنت کا نتیجہ ہے کہ سابق بلدیاتی نمائندوں حق پرست نے کراچی وحیدرآباد سمیت سندھ کے دیگر علاقوں کی صورت بدل ڈالی اور عوامی خدمات کے بے مثال ریکارڈ قائم کئے۔انہوں نے کہا کہ خواتین کے کردار کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا اور خواتین نے جس بڑی تعداد میں ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کی ہے وہ جناب الطاف حسین کی ولولہ انگیز شخصیت کا ہی اثر ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم صوبائی خودمختاری چاہتی ہے اور وہ دن دور نہیں جب ایم کیوایم صوبائی خودمختاری حاصل کرکے پورے ملک اور قوم کی خدمت انجام دے گی۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست رکن قومی اسمبلی خوش بخت شجاعت نے کہا کہ ایم کیوایم ایسی تنظیم ہے جسے محض سیاسی پارٹی نہیں کہا جاسکتا بلکہ یہ وہ تحریک ہے جو ایک کنبہ اور خاندان کی مانند لوگوں کو ایک دوسرے سے جوڑے رکھتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ مجھ سمیت دیگر خواتین بھی ایم کیوایم کے اس کنبہ میں اپنے آپ کو بہت مضبوط اور محفوظ محسوس کرتی ہیں۔انہوں نے خواتین پر زور دیا کہ وہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اور نظریئے کو گھر گھر پھیلائیں اور ایم کیوایم کے خلاف کئے جانے والے منفی اور جھوٹے پروپیگنڈوں کی حقیقت سے بھی عوام الناس کو آگاہ کریں۔

## ایم کیوایم نیو کراچی، سوسائٹی، قصبہ علی گڑھ اور شاہ فیصل سیکٹرز کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔13، اپریل 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم نیو کراچی سیکٹر یونٹ B-140 کے جوائنٹ یونٹ انچارج محمد نوید کی ہمشیرہ محترمہ شازیہ ناز، ایم کیوایم سوسائٹی سیکٹر یونٹ 63 کی یونٹ کمیٹی کے رکن شیخ محمد سعید کی والدہ محترمہ جمیلہ نور، ایم کیوایم قصبہ علی گڑھ سیکٹر یونٹ 130 کے کارکن سلیم شاہ کے والد معظم شاہ اور ایم کیوایم شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 7 کے کارکن برکت مکسی کے بھائی شوکت مکسی کے انتقال پر گہرے دکھ افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆